مانمن خبریں

نمبر 43_17دسمبر 2016

اسرائیل پاسٹرز سیمینار اور رومالوں کا کروسیڈ

ریورنڈ ڈاکٹر سُوجِن لی، سپیکر (تصویر نمبر1)، رومالوں کا کروسیڈ اور متعدد لوگ اپنی شفا کی گواہی دے رہے ہیں (تصویر 2، 3، 6)، کرسٹل فورم سپیکر کو تحسین کا نشان پیش کر رہے ہیں (تصویر 4)، پاسٹرز سیمینار (تصویر 5، 7، 10) اور ستائشی لیڈر روز، اور گلوری ورشپ ڈانس ٹیم کے فنی مظاہرے(تصویر 8، 9)۔

29 اکتوبر2015 کو کرسٹل فورم (اسرائیلی پاسبانوں کی تنظیم) کے زیرِ اہتمام ایک پاسٹرز سیمینار کیبوتز شیفائیم ہال، کیبوتز ہوٹل میں منعقد ہوا۔ اسرائیل، روس، فِن لینڈ اور برطانیہ سے کئی پاسبانوں نے شرکت کی۔

ریورنڈ ڈاکٹر سُو جِن لی، صدر پاسٹرز ایسوسی ایشن آف مانمن سینٹرل چرچ نے "تسلی" کے موضوع پر پیغام دیا۔ انہوں نے گناہ کے بارے میں بیان کرتے ہوئے، تقدیس پانے کیلئے دعا کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ دعا کس طرح کرنی چاہیئے۔ انہوں نے کہا "پاسٹرز کو چاہیئے کہ اپنے گناہوں کو دور کر کے پاک بنیں۔ صرف اسی وقت وہ اوپر سے آنے والی قوت پا سکتے ہیں اور ایمانداروں کو درست راہ پر لے کر چل سکتے ہیں۔ اُن کے چرچ بھی اُسی صورت بیدار ہو ں گے اور وہ برکات پائیں گے۔"

سیمینار کے بعد حاضرین میں سے ایک پاسبان نے کہا کہ "یہ پیغام وہی تھا جس کی ہمیں حقیقتاً ضرورت تھی۔ یہ میرے دل کی روحانی شفا کا وقت تھا۔" ایک اور پاسبان نے کہا "میں نے پاک انجیل کے جوہر کو تسلیم کیا ہے۔ میں پاک ہونا اور قوت پانا چاہتا ہوں۔" ایک اور پاسبان کے تاثرات تھے کہ، "جن اساتذہ سے آج تک ہماری ملاقات ہوئی ہے ڈاکٹرلی اُن میں بہترین ہیں۔ اور وہ ہمارے روحانی باپ ہیں۔" پاسٹر ولادی میر اوسیپوو، چیئر مین یونائیٹڈ ہولینس چرچ آف جیزز کرائسٹ روس نے اپنی دلی شکر گزاری یوں ظاہر کی کہ "یہ نہایت قابلِ قدر بات ہے کہ پاک انجیل اِس گناہ سے بھرپور اخیر زمانہ میں عام کی جا رہی ہے۔"

کیبوتز شفائیم ہال میں 30 اکتوبر کو پاک روح کی قدرت کے ساتھ رومالوں کا کروسیڈ منعقد کیا گیا (اعمال 19: 12-11)۔ ہال لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ انہوں نے سب سے پہلے ویڈیو پریزنٹیشن "خداکی قدرت" دیکھی جس میں ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ سے ظاہر ہونے والے خدا کی قدرت کے کام دکھائے گئے۔ جب ایک ایک کر کے ایمانداروں کی شفا کی گواہیاں دکھائی گئیں تو حاضرین نے تالیوں کی گونج میں خدا کو جلال دیا۔

ستائشی لیڈر روز ہان، نائب چیئر پرسن پرفارمنگ آرٹ کمیٹی نے عبرانی، روسی اور انگریزی زبان میں ستائش کے گیت گائے۔ گلوری ورشپ ڈانس ٹیم نے اسرائیل کا روایتی رقص پیش کیا۔ جب ستائشی لیڈر ہان نے جماعت میں حمد و ثنا کی راہنمائی کی تو کئی لوگوں کے آنسو بہنے لگے اور انہوں نے اُس خدا کی حمد کی جس نے اسرائیل کو بچایا۔

ریورنڈ ڈاکٹر سوُجِن لی نے پیغام پیش کیا "خدا سے ملاقات کیسے کریں"۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پورے جذبے سے خدا کے مشتاق رہنا چاہئے اور ہم خدا کے کلام، دعا اور حمد و ستائش کی عبادات کے ذریعہ خدا سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ پھر انہوں نے بیماروں کے لئے دعا کی اور کئی لوگ شفا پا کر سٹیج پر آئے اور اپنی شفا کی گواہی دی۔

لوگوں کو کمر کے درد، سرطان، جوڑوں کے درد اور دیگر بیماریوں سے شفا ملی۔ جب لوگوں کو چلنے میں مشکل تھی وہ آزادی سے چلنے لگے۔ بعض میں مرگی، ذہنی بیماری اور شدید کمی و کمزوری کی علامات تھیں جو دعا کے وسیلہ سے دُور ہو گئیں۔

31 اکتوبر کو کنگ گلوری چرچ یروشلیم نے از سرِ نو تعمیر کی عبادت تھی اور ریورنڈ سُو جِن لی نے دس کنواریوں کی تمثیل پر پیغام دیا۔

28 اکتوبر کو کرسٹل فورم کا ساتواں یومِ تاسیس تھا۔ کرسٹل فورم اسرائیلی پاسبانوں کے طرف سے قائم کیا گیا تھا جھوں نے ڈاکٹر جے راک لی کی اسرائیل منسٹری کے وسیلہ سے روحانی برکت پائی تھی۔

بالخصوص ستمبر 2009 کو ڈاکٹر لی نے انٹرنیشنل کنونشن سینٹر یروشلیم میں یونائیٹڈ اسرائیل کروسیڈ کا انعقاد کیا تھا۔ اس کروسیڈ کے بعد کرسٹل فورم کے پاسبانوں نے زیادہ موثر خدمت شروع کی اور دنیا کے کئی ممالک میں انجیل کی منادی شروع کی، اور بڑھتے بڑھتے یہ تنظیم نہایت موثر گروہ بن چُکا ہے۔ انہوں نے عملی طور پر اپنی خدمت کو مختلف طریقوں سے پیش کیا جن میں رومالوں کے کروسیڈ، پاسٹرز سیمینارز اور ستائشی فیسٹول، ینگ ایڈلٹس کیمپ، بچوں کے کیمپ اور شادی شدہ جوڑوں کے لئے سیمینارز شامل ہیں۔

محبت کا پھل

"مگرروح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں" (گلتیوں 5: 22-23)۔

متی پانچ باب کی مبارکبادیاں اور محبت کے باب -1کرنتھیوں 13 کی روحانی محبت اور پاک روح کے نو پھل مل کر ایک راہنما مرکز قائم کرتے ہیں جو ہمیں ہمارے ایمان کا جائزہ لینے میں مدد دیتا ہے۔ اب آئیں دیکھیں یہ پاک روح کے پھل کیا ہیں اور اُن میں سے ایک 'محبت' پر غور کریں۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

1۔ پاک روح کا پھل کیا ہے؟

پھل، کسی بھی بوئے ہوئے بیج کا نتیجہ ہے، یعنی کلیاں اور کھلنے والے پھول وغیرہ۔ اسی طرح سے پاک روح کے پھل بھی وہ ہیں جو اُس وقت پیدا ہوتے ہیں جب پاک روح ہمارے دلوں میں آتا ہے۔

خدا اُن کے دلوں میں پاک روح کی نعمتیں انڈیلتا ہے جو خداوند کو قبول کرتے ہیں۔ پاک روح پاتے وقت مردہ روح بحال ہو جاتی ہے۔ پاک روح ہمیں گناہ اور راستبازی کے بارے اور عدالت کے بارے میں آگاہی دیتا ہے۔ وہ گناہوں اور بے شرع کاموں کو دور کرنے میں ہماری مدد کرتا اور راستبازی کی زندگی گزارے میں مدد کرتا ہے۔ وہ ہمیں ایمان کے ساتھ مسیحی زندگی گزارنے تک لے جاتا ہے اور ہمارے اندر آسمانی بادشاہی کی امید کو فروغ دیتا ہے۔ جب ہم اپنی مسیحی زندگیوں میں پاک روح کی اطاعت کرتے ہیں تو ہماری روح کی نشوونما شروع ہو جاتی ہے۔

پاک روح پانے والے سب لوگ پاک روح کے پھل نہیں لاتے۔ ہم یہ پھل اس وقت لا سکتے ہیں جب ہم پاک روح کی ہدایات پر عمل کریں۔ پاک روح ایک جنریٹر کی مانند ہے۔ جب جنریٹر چلتا ہے تو بجلی پیدا کرتا ہے۔ یہاں اگر بلب بجلی کے جنریٹر کے ساتھ منسلک ہوں گے تو بلب جلیں گے اور روشن ہو ں گے۔ تاریکی چلی جائے گی اور روشنی ہو جائے گی۔ اسی طرح سے جب پاک روح ہمارے اندر کام کرتا ہے تو تاریکی کی باتیں جو جسم کے تعلق رکھتی ہے وہ جاتی رہیں گی۔ ہمارے دلوں میں روشنی آجائے گی اور ہم پاک روح کے پھل لائیں گے۔

لیکن ہمیں یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ بلب کو از خود جلنے کے لئے محض جنریٹر سے منسلک ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں اس جنریٹر کو چلانے کی بھی ضرورت ہے۔ اس جنریٹر کو چلانے کے لئے ہمیں ہوشیار رہنے اور دل جمعی سے دعا کرنے کی ضرورت ہو گی۔ ہمیں اُس کی راہنمائی کی اطاعت کر کے سچائی کے ساتھ عمل کرنے کی ضرورت بھی ہو گی۔

اس طرزِ عمل کے س اتھ ہم پاک روح کے ارادوں کی پیروی کرتے ہیں۔ جب ہم جانفشانی سے ان کی پیروی کرتے ہیں تو ہم پاک روح کی معموری پائیں گے۔ پاک روح سے بھرپور ہو کر ہمارے دل اور خیالات سچائی کے وسیلہ سے بدل جائیں گے، اس حد تک کہ ہم پاک روح کا پھل لا سکیں گے۔ لیکن جب ہم پاک روح کی خواہشات کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ایک اور طرح کی خواہش ہے جو ہمیں روکتی ہے۔ یہ جسم کی خواہش ہے۔ جسم کی خواہش ایسے باتوں کی پیروی کرنے کی کوشش کرتی ہے جو پاک روح کی خواہشوں کی فطرت کے خلاف ہیں۔ یہ ہمیں جسم کی خواہش، آنکھوں کی خواہش، اور زندگی کی شیخی کی طرف لے جاتی ہے۔ جب ہم جسم کی خواہش پر چلتے ہیں تو پاک روح ہمارے دلوں میں رنجیدہ ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم اپنے دلوں میں ابتری اور بے چینی محسوس کرتے ہیں۔

اسی وجہ سے گلتیوں 5: 16-17 میں کہا گیا ہے کہ "مگر میں یہ کہتا ہوں کہ روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پوررا نہ کرو گے۔ کیونکہ جسم روح کے خلاف خواہش کرتا ہے اور روح جسم کے خلاف اور یہ ایک دوسرے کے مخالف ہیں تا کہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔" اگر ہم جسم کی خواہشوں پر چلتے ہیں تواس کا نتیجہ گناہ، بے شرع کام اور جسم کے کام کی صورت میں نکلے گا۔ اگر ہم جسم کے کام کرتے ہیں تو آخر کار نجات سے دور ہو جائیں گے (گلتیوں 5: 19-21)۔ ہم ابدی زندگی کا پھل اُسی وقت کاٹ سکتے ہیں جب پاک روح کی پیروی کریں (گلتیوں 6: 8)۔

2۔ محبت، پاک روح کا پہلا پھل

دنیا کے لوگ جب خدا پر ایمان نہیں رکھتے تو بھی لفظ "محبت" کا خوب استعمال کرتے ہیں۔ لیکن دنیا کے لوگوں کی محبت جسمانی محبت ہے جو فانی ہے اور بدل جاتی ہے۔ اس کے برعکس، خدا سے تعلق رکھنے والی محبت روحانی محبت ہے جو سچی ہے اور ابد تک تبدیل نہیں ہوتی۔

جب خدا نے آدم کو بنایا تو جو محبت اس نے آدم کو دی وہ روحانی محبت تھی۔ لیکن آدم کی روح مر گئی کیونکہ اُس نے خدا کے کلام کی نافرمانی کی تھی۔ آدم بگڑ کر بدن میں آ دیا۔ اُس وقت سے لوگوں میں محبت بدل کر جسمانی محبت بننے لگی۔

اُس وقت سے اب تک طویل عرصہ گزر چکا ہے، اور آج روحانی محبت پانا بہت مشکل ہے۔ ایسے بے شمار لوگ ہیں جو اپنی محبت کو بیان کرتے ہیں۔ لیکن اُن کی محبت وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بدل جاتی ہے۔ اُن میں صرف جسمانی محبت ہوتی ہے جس کے ساتھ وہ اپنا فائدہ چاہتے اور اپنی رغبتوں میں چلتے ہیں۔

شوہر اور بیوی کی محبت کے درمیان بھی یہی معاملہ ہوتا ہے۔ پہلے پہلے تو وہ کہتے ہیں کہ ایک دوسرے سے ہمیشہ تک محبت رکھیں گے اور پھر یہ بھی کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔ پہلے، وہ کوشش کرتے ہیں کہ وہ کام کریں جو شریکِ حیات کی مرضی کا ہوتا ہے لیکن اب اگر اُن کا ساتھی اُس کی خواہش کو پورا نہ کرے تو وہ اپنے ساتھی کے لئے بہت مشکل پیدا کرتا یا کرتی ہے۔ آج طلاق بہت عام بات ہے۔ جلد ہی وہ کسی اور سے شادی کر لیتے ہیں۔ تو بھی، ہر وقت وہ کہتے ہیں، وہ دوسرے شخص کے ساتھ حقیقی محبت رکھتے ہیں۔

والدین اور بچوں کے درمیان محبت کا بھی یہی عالم ہے۔ لیکن جیسے جیسے دنیا بدی میں بڑھتی جا رہی ہے، ایسے والدین بھی مشکل ہی سے ملتے ہیں جو اپنی جان اپنے بچوں کے لئے قربان کر دیں۔ اگر کوئی بات فائدے کی نہ ہو تو والدین اور بچوں کے درمیان بات دشمنی کی حد تک چلی جاتی ہے۔بھائیوں اور دوستوں کی محبت میں بھی ایسی ہی صورت ہوتی ہے۔

جب مطلوبہ شرائط پوری ہو رہی ہوں اور جب ایک ہی جیسے نظریات بانٹے جا رہے ہوں تو محبت قائم رہتی ہے۔ لیکن جب شرائط بدل جائیں تو اُسی وقت محبت بھی بدل جاتی ہے۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ اُن میں صرف حاصل کرنے کی خواہش تھی۔ یہ ساری جسمانی محبت ہے۔

پھر، روحانی محبت کیا ہے؟ پہلا کرنتھیوں تیرہ باب میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ حقیقی محبت کیا ہوتی ہے۔ یہ ایسی سچی محبت ہے جو خدا فی الحقیقت ہم میں چاہتا ہے۔

جو محبت پاک روح کے پھلوں میں ہے وہ اُس محبت سے بھی بلند درجہ پر ہے جس کا ذکر 1کرنتھیوں 13 باب میں کیا گیا ہے۔ یہ ایسی محبت ہے جو قربانی ہونے والی محبت پر مشتمل ہے جو جان دینے تک بھی قربان ہونے والی محبت رہتی ہے۔ ایسی محبت کے ساتھ کوئی شخص اپنی جان خدا کے لئے، اُس کی راستبازی اور بادشاہی کے لئے بھی دے سکتا ہے۔ محبت کا اعلیٰ ترین درجہ یہ ہے کہ ایسی محبت جس میں کوئی اپنے ساتھ نفرت رکھنے والے دشمن کیلئے بھی جان دے سکے۔

3۔ محبت کا پھل لانے کے لئے

خدا نے سب سے پہلے ہمیں ایسی محبت دی۔ ہمارے خداوند نے بھی ہم سے اس حد تک محبت رکھی کہ اس نے اپنی جان ہمارےلئے دے دی جبکہ ہم گنہگار ہی تھے۔ اگر ہم اس محبت کو محض علم کے طور پر نہ جانیں بلکہ اسے اپنے دل سے محسوس کریں کہ خدا نے ہم سے کیسی محبت رکھی تو ہم بھی خدا کے ساتھ حقیقی محبت رکھ سکیں گے۔

اگر ہمارے اندر خدا کے لئے حقیقی محبت ہے، تو خدا کے ساتھ ہماری محبت اور اعتقاد کبھی نہیں بدلے گا خواہ صورت حال جیسی ہی کیوں نہ ہو۔ ہمارے جانوں کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ ہم دوسری جانوں کےساتھ محبت رکھ سکتے ہیں اگر ہم خدا کے ساتھ محبت رکھیں (1یوحنا 3: 16)۔

ہمارے اندر اپنا فائدہ یا بہتری ڈھونڈنے والی کوئی خواہش نہ ہو گی۔ ہم بدلے میں کچھ نہیں چاہیں گے خواہ ہمارے پاس کچھ بھی نہ ہو۔ لیکن ایسی حقیقی محبت آپ کے اندر اسی قدر بڑھتی ہے جس قدر آپ اپنے اندر سے جسمانیت کو دُور کرتے ہیں۔

ہم اُس محبت کو بائبل مقدس میں ہم دیکھ سکتے ہیں جو اسلاف نے قائم کی تھی۔ موسیٰ بنی اسرائیل کو بچانا چاہتا تھا، خواہ اس کے لئے اُس کا اپنا نام ہی کتابِ حیات میں سے مٹا کیوں نہ دیا جائے (خروج 32:32)۔ پولس رسول رومیوں 9: 3میں کہتا ہے کہ "مجھے یہاں تک منظور ہوتا کہ اپنے بھائیوں کی خاطر جو جسم کے رُو سے میرے قرابتی ہیں خود مسیح سے محروم ہو جاتا۔" جب ستفنس کو سنگسار کیا جا رہا تھ اتو اُس نے دیا میں کہا "اے خداوندیہ گناہ ان کے ذمہ نہ لگا" (اعمال 7: 60)۔

آپ کے اندر اس طرح کی محبت کس حد تک پائی جاتی ہے؟ آپ خدا سے، خداوند سے، مسیح میں بھائیوں بہنوں سے کتنی محبت رکھتے ہیں؟ ایک بار میں نے آپ کے سامنے بیان کیا تھا کہ "اگر میں ایک ہزار لوگوں کو بچا سکوں، تو میں اُن کی جگہ جہنم جانے کے لئے تیار رہوں۔" مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ جہنم کیسی جگہ ہے۔ لیکن اگر میں اُن جانوں کو بچا سکوں جو جہنم میں جا رہی ہیں تو میں اِس انتخاب کیلئے تیار ہوں۔

جس طرح یسوع ہمارے لئے مر گیا تھا، میں بھی اُن لوگوں کے لئے اپنی جان دے سکتا ہوں۔ میں لفظوں کے ساتھ محبت نہیں کرتا۔ میں اپنی زندگی اور توانائی ہر روز اُن لوگوں کی نجات کے لئے دیتا ہوں کیونکہ میں اُن کےساتھ اپنی زندگی سے بھی زیادہ محبت رکھتا ہوں۔ میں صرف یہ سوچتا ہوں کہ زیادہ جگہوں پر انجیل کی منادی کس طرح کر سکتا ہوں۔ کس طرح زیادہ جانوں کو خدا پر ایمان کے لئے تیار کر سکتا ہوں، زیادہ قدرت ظاہر کر کے؛ میں اُن کو کس طرح سمجھا سکتا ہوں کہ دنیا بے معنی ہے اور اُن کو کس طرح بہتر آسمانی مقاموں تک رسائی کی سمجھ دے سکتا ہوں۔

آپ کے دل میں خدا کی کتنی محبت ہے جس نے اپنا اکلوتا بیٹا بھی بخش دیا تھا؟ اگر آپ اس جیسی محبت سے سرشار ہیں تو آپ خدا سے بھی محبت رکھیں گے۔ آپ اپنے دل سے اُن جانوں سے حقیقی محبت رکھیں گے۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! خدا کے فرزندوں کے طور پر میں یہ زور دیتا ہو ں کہ آپ ہر طرح کی جسمانی محبت کو دُور کریں جو اپنی بہتری چاہتی ہے، ایسے خواہشوں کو جو بدلے میں کچھ طلب کرتی ہیں، اور ایسی محبت جو بدل جاتی ہے۔ اس کی جگہ روحانی محبت پروان چڑھائیں جو حقیقی ہے اور اس کے ساتھ کوئی شخص غیر مشروط طور پر اپنے آپ کو قربان بھی کر سکتا ہے۔

میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ ایسا کر کے آپ خدا وند جیسا دل اور کامل محبت پائیں اور نئے یروشلیم میں داخل ہوں اور خدا کے ساتھ ہمیشہ تک ابدی محبت بانٹیں۔

Urdu

مانمن خبریں

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرِو ڈونگ 3، گرِوُ ۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

کیا آپ خدا کی اُس محبت کو جانتے ہیں جو ہمیں آخر تک بچا لینا چاہتی ہے؟

خدا ہمارے ساتھ اس حد تک محبت دکھاتا ہے جو عدالت کی حدوں میں ہے حالانکہ اُس وقت عدالت ناگزیر ہوتی ہے۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ بدی کرنے والے اور گنہگار دونوں ہی موت کی راہ سے باز آ جائیں (حزقی ایل 18: 23)۔ ذیل میں بائبل مقدس میں سے لئے گئے مندرجات میں سے ہم خدا کی محبت کو محسوس کر سکتے ہیں جو نجات کا موقع دینا چاہتا ہے۔ خدا کے فضل اور رحم ہی سے ہم کامل نجات تک پہنچتے ہیں۔

سیلاب کے ساتھ عدالت: خدا ایک راستباز شخص نوح کے وسیلہ سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بچانا چاہتا تھا

پیدایش 6 باب میں نوح کے زمانہ میں پانی کے طوفان سے ایک عدالت کا ذکر ہے۔ خدائے محبت نے طویل عرصہ تک بڑے صبر سے انتظار کیا لیکن انسان کی بدی رویِ زمین پر بڑھتی ہی گئی۔ انسان اپنے دل کے ہر خیال اور سوچ میں صرف اور صرف بدی ہی رکھتا تھا اس لئے عدالت ناگزیر تھی۔

ایسی حالت میں بھی خدا نے نوح سے کہا کہ وہ عدالت کی منادی کرے جو جلد آنے والی تھی، اور ہر ایک شخص اس کو سن کر نجات پانے کے لئے کشتی میں داخل ہو۔ بہر حال، اُس کے خاندان کے سوا اور کسی نے کان نہ لگایا۔ صرف نوح اور اس کا خاندان ہی کشتی میں داخل ہوا، اور عدالت کی ساری تیاری مکمل ہو گئی۔

لیکن جب نوح نے دروازہ بند کر لیا، تب بھی خدا نے لوگوں کو فضل کے طور پر مزید سات دن دیئے۔ اُس نے انتظار کیا کہ شاید کوئی کشتی کے دروازے پر دستک دے، اور وہ اکٹھے بچ جائیں۔ اگرچہ اُسے انصاف کی شریعت کے مطابق عدالت کرنا تھی، تو بھی ہم محسوس کر سکتے ہیں کہ خدا کا دل کتنا حلیم تھا کہ اُس نے لوگوں کی نجات کے لئے موقع بڑھایا تھا۔

سدوم اور عمورہ کی عدالت: کامل شخص ابرہام کے ذریعہ انصاف کو کامل کیا گیا

پیدایش 18 باب میں خدا ابرہام کے روبرو ظاہر ہوا اور اس سے کہا کہ سدوم اور عمورہ کی عدالت آن پہنچی ہے۔ اس سے پہلے کہ وہ وہاں کے لوگوں کی عدالت کرتا، اُس نے دوبار اُن کے گناہوں اور بدیوں کا جائزہ لیا۔ وہ کسی ایک اور شخص کو بھی بچا لینا چاہتا تھا۔

خدا مردِ راستباز ابرہام کی شفاعت کے وسیلہ سے لوگوں کو مزید موقع دینا چاہتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ ابرہام خدا کے دل کی مرضی کو سمجھے گا اور اُن کے لئے محبت سے شفاعت کرے گا۔ ابرہام نے خدا کے وعدے پائے۔ خدا نے وعدہ کیا کہ اگر ان شہروں میں دس راستباز بھی مل جائیں گے تو وہ ان شہروں کو برباد نہیں کرے گا۔

تاہم، جب خدا نے اپنے فرشتوں کو بھیجا اور وہ سدوم شہر کا قریبی جائزہ لے رہے تھے تو وہاں دس راستباز بھی نہیں تھے۔ آخر کار آگ کی عدالت اُن پر نازل ہوئی۔ اس دوران، خدا نے ابرہام کے بھتیجے لوط کو اور اس کی بیٹیوں کو ابرہام کی فکر کی وجہ سے بچا لیا۔

پس اس طرح خدا نے آخر تک عدالت کا تقاضہ پورا کیا۔

نینوہ کی عدالت: خدا کا نجات بخش ہاتھ آخری لمحوں میں بھی نینوہ کے لوگوں پر بڑھا

یوناہ 1 باب میں خد انے یوناہ سے کہا کہ وہ منادی کرے کہ نینوہ شہر کی بربادی نزدیک ہے۔ کیونکہ اُن کی بدی خدا کے سامنے جا پہنچی ہے، اس لئے شہر کو برباد کر دینا انصاف کے منافی نہیں ہو گا۔ لیکن اب بھی خدا نے ان کو توبہ کا موقع دیا کہ وہ اپنے گناہوں سے باز آ جائیں اور نجات پائیں۔

بادشاہ سمیت نینوہ کے تمام لوگوں نے روزہ رکھا اور پورے دل سے خدا کو پکارنے لگے۔ انہوں نے اپنے مویشیوں کو بھی روزہ رکھوایا اور اپنی بدی سے باز آئے اور اُس نافرمانی سے بھی جو اُن کے ہاتھوں پر تھی۔ جب خدا نے اُن کا یہ کام دیکھا تو وہ اس آفت سے باز رہا جس کا اعلان کیا تھا کہ اُن پر آئے گی۔ اُس نے اُس غضب کو جاری نہ کیا(یوناہ 3: 10)۔ بہر حال، ایک سو سال بعد وہ شہر گناہ سے بھر گیا اور دوبارہ اس پر عدالت آئی۔ اِس بار انہوں نے توبہ نہ کی اور 609ق م میں وہ شہر پوری طرح برباد ہو گیا۔

اُس وقت تک خدا نے انہیں گناہوں سے باز آجانے کے بے شمار مواقع فراہم کئے تھے۔ خدا نے آخری لمحے تک اُن کی نجات کے لئے ہاتھ بڑھائے رکھا۔ بہر حال، وہاں کے لوگ ہی تھے جنہوں نے اس موقع کو ضائع کرنا پسند کیا اور اس کی بجائے ہلاکت کی راہ پر جانے کا فیصلہ کیا۔

سات سالہ بڑی مصیبت: دو گواہوں اور 144000مبلغین کے وسیلہ سے نجات کے لئے خدا کی طرف سے آخری موقع

جب انجیل دنیا کے کونے کونے میں عام ہو جائے گی، تب خداوند ہوا میں واپس آئے گا۔ پھر، وہ لوگ جو انجیل کی منادی سن کر ایمان لائے اور خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزار رہے ہوں گے خدا اُن پر جی اٹھا بدن اوڑھے گا اور وہ ایک لمحہ میں ہوا میں اٹھا لئے جائیں گے۔ یہ انسانی نسل کشی کا اختتام ہو گا اور ہولناک سات سالہ بڑی مصیبت اُن کی منتظر ہے جو زمین پر باقی ہوں گے۔

لیکن خدا نے اُن لوگوں کیلئے بھی نجات کی راہ رکھی ہے جو زمین پر چھوڑ دیئے جائیں گے جنہوں نے کبھی انجیل نہیں سنی ہو گی۔ اگر وہ دو گواہوں اور ایک لاکھ چوالیس ہزار مبشروں کے ذریعے انجیل سنیں گے جن کی پیشین گوئی مکاشفہ کی کتاب میں ہے، اور یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کریں گے ،تو وہ فطری آفتوں اور جنگوں سے آسانی سے بچ سکیں گے اور نجات تک پہنچیں گے۔ اس طرح خدا آخر وقت تک بھی کسی ایک اور جان کو بچا لینا چاہتا ہے۔

بہر حال، جو لوگ انجیل سنیں گے اور کہیں گے کہ ایمان رکھتے ہیں، لیکن اُن کا اعتقاد نہیں ہوتا، انہیں نجات پانے کے لئے شہید ہونا ہو گا۔ نجات کے آخری موقع سے فائدہ اٹھانے کیلئے وہ سخت ترین اذیت میں سے گزریں گے اور حیوان کی چھاپ لیئے بغیر، ایمان میں قائم رہیں گے۔ لیکن ایسے چند ایک ہی ہوں گے جو اس طرح سے شہادت قبول کر کے نجات پانا پسند کریں گے۔

"رومالوں کی دعا کے ساتھ قدرت کے بھرپور کاموں نے مجھے حیران کر دیا"

ستمبر2005میں میری ملاقات ڈاکٹر جے راک لی سے ہوئی۔ اُس وقت سے، میری زندگی کی تجدید ہوئی اور میں مشنری بن گئی جس نے خداوند کی انجیل کی منادی کی۔ جب میں نے زندگی سے بھرپور پاک انجیل کی منادی کی جو ڈاکٹر جے راک لی نے سکھائی تھے اور خدا کی قدرت کے کاموں کا بیان کیا تو کئی لوگوں نے خداوند کو قبول کیا۔

بالخصوص، اُن رومالوں کے وسیلہ سے ہونے والے کام جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی وہ فی الحقیقت عجیب اور حیران کن تھے۔ کئی لوگوں کو اُن کی بیماریوں سے شفا ملی، اُن کی مشکلات حل ہو گئیں اور انہوں نے رومالوں کی دعا کے وسیلہ سے اپنی دعاؤں کا جواب پایا۔

رومالوں کا شکر یہ، لندن مانمن چرچ نے بہت بڑی بیداری کا تجربہ پایا اور میرے چرچ کے اراکین نے بہت برکت پائی ہے۔ ہم متفق ہیں کہ یہ سب خدا کے فضل کے باعث ہے۔

2014 میں بھائی ریوبن (اس وقت عمر 17 سال) کوایک بڑھتی ہوئی معذوری کی وجہ سے عام اِدراک کا مسئلہ تھا۔ وہ دوسروں کے ساتھ روانی سے گفتگو نہیں کر سکتے تھے۔ 2015 کے اوائل میں انہوں نے رومالوں والی دعا کروائی۔ پھر، اُن میں سمجھنے کی لیاقت بڑھنے لگی جو دوسرے لوگ کہتے تھے اور وہ آئی پیڈ پر اپنی پسند کے پروگرام بھی منتخب کرنے کے لائق تھے۔

سسٹر روسیتا جن کا تعلق افریقہ سے تھا، اُن کو چھاتی کے سرطان کی وجہ سے موت جیسی صورت حال کا سامنا تھا، اس کی تشخیص جولائی 2013 میں ہوئی تھی۔ لیکن جب سے انہوں نے لندن مانمن چرچ میں شرکت کی اور رومالوں سے دعا کروائی، تو اُن کی بیماری کی علامات دُور ہونے لگیں اور فروری 2015 میں وہ بالکل صحت مند ہو گئیں۔

جولائی 2015 میں، سوازی لینڈ کے ایک خاندان نے چرچ میں شمولیت اختیار کی۔ اُن کو بہت سی مشکلات تھیں۔ وہ بُتوں کی پوجا کرتے تھے اور ایک دوسرے کے ساتھ اُن کے جھگڑے تھے۔ اُن کی بیٹی ذہنی معذور تھی۔ شمولیت اختیار کرنے کے بعد انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کا پیغام "بھلائی" سنا، موآن کا میٹھا پانی پیا، اور رومالوں سے دعا کروائی۔ اس کے بعد وہ مطمئن ہو گئے اور اُن کی بیٹی کو بھی شفا مل گئی۔

ستمبر2015میں سسٹر ماریا از یوگنڈا بیماری ہونا شروع ہوئی۔ اُن کا وزن کم ہونے لگا اور کھانا نہیں کھا سکتی تھیں۔ جب وہ ہسپتال گئیں تو اُن کی بیماری کی تشخیص نہ ہو سکی۔ اُن کے ڈاکٹر نے کہا کہ بدن میں مدافعتی نظام اور پٹھے کمزور ہو گئے ہیں۔ اُن کی حالت خراب ہی ہوتی گئی۔ وہ حالتِ سکتہ میں چلی گئیں اور اُن کا خاندان سوائے اُن کی موت کا انتظار کرنے کے اور کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

یہ سُن کر میں نے فون پر اُن سے بات کی اور اُن میں ایمان کا بیج بویا۔ میں نے رومالوں کی قدرت کے ساتھ دعا بھی کی۔ عین اُسی وقت میری روحانی آنکھیں کھل گئیں اور سینیئر پاسٹر کا ہاتھ پانچ منٹ کیلئے نظر آیا۔ ماریا کی سانس بحال ہو گئی۔ وہ چل کر آئی اور پانی مانگا۔ اس کے بعد جلد صحت یاب ہو گئیں۔ ہالیلویاہ۔

اگست 2015 میں اپنے شوہر کے ساتھ میں نے مانمن سمر ریٹریٹ میں بذریعہ جی سی این شرکت کی اور بہت فضل پایا۔ میرے شوہر مشنری ڈیوڈ موکاسا کوریٹریٹ سے چند روز قبل دائیں کندھے میں درد شروع ہوا تھا۔ وہ اپنے دائیں بازو کو ٹھیک طرح ہلا نہیں سکتے تھے۔ وہ اپنا ہاتھ اٹھا نہیں سکتے تھے اور بال نہیں بنا سکتے تھے اور نہ ہی اپنے آپ کپڑے بدل سکتے تھے۔ ان کو چلتے میں بھی درد محسوس ہوتا تھا۔ لیکن جب ڈیوائن ہیلنگ میٹنگ کے دوران بیماروں کے لئے دعا کی گئی تو وہ بالکل ٹھیک ہو گئے جب سینئر پاسٹر نے اُن کے لئے دعا کی۔ وہ آزادی سے اپنا دائیاں ہاتھ ہلانے لگے۔

میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر گزار ہوں جس نے ہمیں پاک انجیل کو جاننے، اور خدا کی محبت میں سکونت کرنے کا موقع دیا، زمانوں اور وقتوں سے بالاتر قدرت بھرے کاموں کا تجربہ بخشا اور چرواہے کے وسیلہ سے خوشی خوشی خدمت کا موقع دیا۔

مشنری جین میولوگوما، اور اُن کے شوہر مشنری ڈیوڈ مکاسا، لندن مانمن چرچ، برطانیہ

"مجھے کندھے گھمانے والے پٹھوں کی تکلیف سے پوری شفا مل گئی"

ڈیکن ڈے این کم، عمر 60 سال، جنوبی کوریا

میں نے جب اکتوبر 2006 سے مانمن سینٹرل چرچ میں جانا شروع کیا تو میری زندگی یکسر بدل گئی۔ میں شراب میں ڈوبا ہوا تھا، جوا کھیلتا اور گھوڑوں کی ریس میں حصہ لیتا تھا۔ کئی بار میں نے خود کشی کی کوشش کی۔ لیکن مانمن میں ملاقات کے بعد ڈاکٹر جے راک لی کے وعظوں سے خوب فضل پایا۔ میں نے اُن سے دعا بھی کروائی۔ پھر، میں نئی زندگی گزارنے لگا۔

میری ماں میری تجدید سے بہت خوش اور حیران تھی۔ جس وقت وہ سئویل کوریا میں تھیں، اُن کو ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے شفا مل گئی۔

مزید براں، ڈاکٹر لی کی دعا کے وسیلہ سے مجھے اپنے بڑے بھائی کو تلاش کر لینے کی برکت بھی ملی جو سترہ سال سے لاپتہ تھا۔

جون 2013 میں، میں دو میٹر کی بلندی سے گر گیا جبکہ ایک تعمیراتی کام کر رہا تھا۔ اس سے میرا کنڈھا گھمانے والے پٹھے خراب ہو گئے۔ میرے پٹھوں میں تین سینٹی میٹر تک کٹ آگیا تھا۔ ہسپتال والوں نے بتایا کہ آپریشن کرنا پڑے گا۔ لیکن میں ڈاکٹر لی کی قدرت سے شفا پانا چاہتا تھا کیونکہ میں نے اُن کی دعا کے وسیلہ سے قدرت بھرے کام ظاہر ہوتے دیکھے تھے۔

میں نے مانمن دعائیہ مرکز میں عبادات میں جانا شروع کیا اور صدر بوکنِم لی کے وعظ سُنے۔ میں نے اپنی ناراستی کے کاموں سے توبہ کی جن میں غصہ اور دوسروں کے لئے بُرے خیالات اور احساسات شامل تھے۔ میں نے مسز لی سے رومالوں کے وسیلہ سے دعا کروائی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی (اعمال 19: 12-11)۔ پھر میری حالت بہتر ہونا شروع ہو گئی اور میں واپس اپنے کام پر جانے کے لائق ہو گیا۔

لیکن مئی 2015میں تعمیراتی سائٹ پر میں کوئی وزنی چیز ہٹا رہا تھا تو مجھے اپنے کندھے کے پٹھوں میں شدید درد محسوس ہوا۔ درد اتنا شدید تھا جیسے کوئی میرے کندھے کے پٹھوں کو چبا رہا ہو۔ میں اپنا بازو کندھے سے اوپر نہ اٹھا سکا اور اپنے بال وغیرہ بھی خود نہ دھو سکا۔

میں نے تیاری کی کہ مانمن سمر ریٹریٹ میں اس درد سے شفا پائوں گا جو اگست 2015 میں منعقد ہونے کو تھا۔

ڈیوائن ہیلنگ میٹنگ کے دوران ریٹریٹ کی پہلی ہی رات میں نے ایمان کے ساتھ ڈاکٹر لی سے دعا کروائی۔ درد ختم ہو گیا اور اب میں اپنا بائیاں ہاتھ آزادی سے استعمال کر سکتا ہوں۔ میں پندرہ کلو گرام سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں اٹھا سکتا تھا لیکن اب میں چالیس سے پچاس کلو گرام وزنی چیز بھی اٹھا لیتا ہوں۔

میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر کرتا ہوں جس نے میری تجدید کی اور مجھے شفا بخشی۔

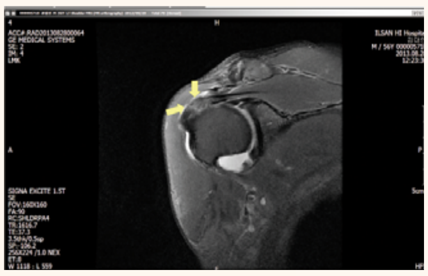

ڈاکٹر کے نظریہ کے ساتھ اُن کی ایم آر آئی رپورٹ
کندھے کو گھمانے والے پٹھے کٹ چکے تھے اور ان میں سوجن تھی

جي سي ان GCN Global Christian Network
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com